بقیہ ترجمۃ القرآن

معبود بنالیا؟ کیا تم ایسے شخص کو راہِ راست پر لانے کا ذمہ لے سکتے ہو؟

یہی بات سورۃ جاثیہ میں بھی فرمائی۔ (اختصاراً صرف ترجمہ ملاحظہ کیجیے) کیا تم نے کبھی اس شخص کے مال پر بھی غور کیا جس نے اپنی خواہش نفس ہی کو اپنا خدا بنالیا۔ علم کے باوجود اللہ نے اسے گمراہی میں پھینک دیا۔ اس کے دل اور کانوں پر مہر لگادی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ کے بعد کون ہے جو اسے ہدایت دے؟ (آیت ۲۳)

قرآن حکیم ہمیں بتلاتا ہے جو شخص نفسانی خواہشات کا غلام نہیں بنتا بلکہ اپنی خواہشات کو شریعت کے تابع بنا لیتا ہے وہ کامیاب ہے اور جنت کا مستحق ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ النازعات میں فرمایا ﴿واما من خاف مقام ربه ونهى النفس عن الهوى فان الجنة هي المـــــاوى﴾ (آیت: ۴۰) ''جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہوئے سے ڈرتا ہوگا اور اپنے نفس کو خواہش سے روکا ہوگا تو اس کا ٹھکانہ جنت ہی ہے۔''

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے ((لا يؤمن احدكم حتى يكون هواه تبعا لما جئت به)) (الحدیث) ''کہ تم میں کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی خواہشات میری لائی ہوئی شریعت کا تابع نہ ہوجائیں۔'' اللہ رب العزت ہمیں نفس کی خواہشات کی غلامی سے محفوظ فرمائے۔ آمین۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

بقیہ ترجمۃ الحدیث

۳۔ تیسرا ادب یہ ذکر کیا گیا ہے۔ اپنی طرف سے اور اپنے سامنے سے کھانا کھانا چاہیے۔ دوسروں کے سامنے سے چن چن کر کھانے سے منع کیا گیا ہے۔ یہ اس صورت میں ہے کہ جب کسی بڑے برتن میں بیک وقت کئی افراد مل کر کھائیں اور کھانا بھی ایک ہی قسم کا ہو اگر مختلف قسم کی چیزیں ہوں (جیسے مختلف پھل) تو پھر دوسرے لوگوں کی طرف سے بھی ہاتھ بڑھا کر چیز لینا جائز ہوگا۔

حضرت عمر بن ابی سلمۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جب مجھے یہ آداب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے تو اس وقت میں بچہ تھا اور آپ کے زیر پرورش تھا اور میرا ہاتھ کھاتے وقت پیالے میں گھومتا تھا۔ ان آداب کے بعد میرا کھانے کا طریقہ یہی رہا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا۔ اللہ ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

قارئین توجہ فرمائیں

جن حضرات کا سالانہ زرِتعاون ختم ہو چکا ہے وہ اولین فرصت میں سالانہ زرِتعاون مبلغ -/150 روپے بھجوائیں۔ بصورتِ دیگر ادارہ شمارہ بند کرنے کا مجاز ہوگا۔

شکریہ